MINISTRY OF SOCIAL DEVELOPMENT
TE MANATŪ WHAKAHIATO ORA

سماجی ہم آہنگی پر اپنے خیالات کا اظہار کریں

آپ کس طرح اپنی رائے دے سکتے ہیں

حکومت آپ سے سننا چاہتی ہے

حکومت سماجی ہم آہنگی کو مستحکم کرنے کے سلسلے میں تحقیقاتی رائل کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد کرنے کے لئے کئی مختلف اقسام کے گروہوں اور لوگوں سے رائے لینا چاہتی ہے۔ حکومت کے حتمی فیصلوں میں آپ کی رائے اور تجاویز کو زیرغور رکھا جائے گا۔ دیگر سفارشات پر عمل درآمد کے لئے کئے جانے والے کام کے بارے میں معلومات یہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

25 جون سے 31 اکتوبر 2021 تک تجاویز جمع کروائی جا سکتی ہیں

تجاویز جمع کروانے کی 25 جون سے شروع ہونے والی مدّت 31 اکتوبر 2021 کو ختم ہوگی۔

آپ اپنی تجویز آن لائن جمع کروا سکتے ہیں یا ہمیں لکھ کر بھیج سکتے ہیں۔

آپ MSD ویب سائٹ پر رائے جمع کروا سکتے ہیں۔ یہ سائٹ آپ کو آسان طریقے فراہم کرتی ہے جن کی مدد سے آپ اپنی رائے ہمیں فراہم کر سکتے ہیں۔

آپ ہمیں ای میل کے ذریعے بھی اپنی رائے بھیج سکتے ہیں: address@msd.govt.nz

ہم آپ کی جانب سے Ministry of Social Development, PO Box 1556, Wellington 6140 پر بھیجی جانے والی تحریری تجاویز کا بھی خیرمقدم کرتے ہیں۔

یہ بات قابل غور ہے کہ آپ کو ہماری جانب سے پوچھے جانے والے تمام سوالات کا جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ ان سوالات کا انتخاب کرسکتے ہیں جو آپ کے لئے اہم ہیں۔

آپ کی معلومات کی رازداری

آپ کی جانب سے MSD کو دی جانے والی معلومات حکومت کو اس بارے میں آگاہ کرنے کے لئے استعمال کی جائیں گی کہ سماجی ہم آہنگی کو کیسے مستحکم کیا جائے۔ آپ کے جواب کا موضوعات کے حوالے سے تجزیہ کیا جائے گا، اسے ایک رپورٹ میں شامل کرکے دیگر سرکاری اداروں کو فراہم کیا جائے گا۔ MSD اپنی ویب سائٹ پر رپورٹ کا ایک خلاصہ بھی شائع کرے گا۔ دونوں صورتوں میں آپ کی شناخت نہیں ہوگی۔

وزارت انصاف اور محکمۂ داخلی امور بھی تحقیقاتی رائل کمیشن کی دیگر سفارشات پر عمل درآمد کے لئے کام کر رہے ہیں۔ براہ کرم نوٹ فرمائیں کہ آپ کا جواب اس صورت میں ان ایجنسیوں میں سے کسی ایک کو فراہم کیا جا سکتا ہے جب MSD کو یہ یقین ہو کہ وہ ایجنسیاں اس جواب کا تجزیہ کرنے کے لئے زیادہ موزوں ہیں اور وہ جواب ان کے کام سے زیادہ متعلقہ ہے۔ MSD کی جانب سے ان ایجنسیوں کو

معلومات محفوظ طریقے سے فراہم کی جائیں گی۔ اگر آپ اپنی معلومات ان ایجنسیوں کو فراہم نہیں کرنا چاہتے ہیں تو براہ مہربانی ہمیں آگاہ کریں۔

آپ کی جانب سے MSD کو فراہم کی جانے والی تمام معلومات کو پرائیویسی ایکٹ 2020 کے مطابق جمع، ذخیرہ، استعمال اور افشاء کیا جائے گا۔ آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنے بارے میں MSD کی جانب سے ذخیرہ کی گئی تمام معلومات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور ان میں تصحیح کر سکتے ہیں۔

براہ مہربانی نوٹ فرما لیں کہ آپ کے جواب پر آفیشل انفارمیشن ایکٹ 1982 کا اطلاق ہوسکتا ہے جس کے تحت MSD سے معلومات حاصل کرنے کی درخواست کی جا سکتی ہیں۔ براہ مہربانی اپنے جواب میں ایسی کوئی معلومات نہ دیں جن سے آپ یا کسی اور کی شناخت ہو سکتی ہو۔ براہ مہربانی یہ بھی نوٹ فرما لیں کہ جب آپ اپنا جواب فراہم کریں گے تو MSD آپ کا IP ایڈریس بھی ریکارڈ کر لے گی، ایسا آئی ٹی سکیورٹی کے حادثات کا پتہ چلانے اور ان پر کارروائی کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

کسی اور زبان میں رائے فراہم کرنا

یہ سروے کئی زبانوں میں دستیاب ہے، بشمول te reo Māori اور نیوزی لینڈ سائن لینگوئج (NZSL)۔ آپ اپنی مرضی کی کسی بھی زبان میں رائے فراہم کر سکتے ہیں۔

MSD آپ کے جواب کا ایک کوالیفائیڈ مترجم کی مدد سے انگریزی میں ترجمہ کروائے گی تاکہ MSD اس کا جائزہ لے سکے۔ مترجم آپ کا اصل جواب اور اس کا ترجمہ MSD کو بھیجے گا اور اس کے بعد اپنے سسٹم سے یہ معلومات تلف کر دے گا۔ آپ کی معلومات MSD اور مترجم کے مابین بحفاظت منتقل ہوں گی اور مترجم پرائیویسی ایکٹ 2020 کے تحت مناسب طور پر ان کا نظم ونسق کرے گا۔

اگلے مراحل

جمع کرائی جانے والی آراء کا خلاصہ اس ویب سائٹ پر فراہم کیا جائےگا: www.msd.govt.nz

آپ اس کام اور رائل کمیشن کی سفارشات کے نفاذ کے بارے میں مزید معلومات یہاں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

پس منظر اور سیاق و سباق

کرائسٹ چرچ مساجد پر حملے کے تحقیقاتی رائل کمیشن (Royal Commission of Inquiry - RCOI) کی رپورٹ دسمبر 2020 میں شائع ہوئی تھی۔ حکومت نے رپورٹ کی تمام سفارشات سےاصولی طور پر اتفاق کیا تھا بشمول وہ سفارشات جو سماجی ہم آہنگی کو بہتر بنانے اور Aotearoa نیوزی لینڈ کے بڑھتے ہوئے تنوّع کو اپنانے پر توجہ دیتی ہیں۔
RCOI رپورٹ اور سماجی ہم آہنگی کی تجاویز پڑھیں۔

جب سے رائل کمیشن کی رپورٹ شائع ہوئی ہے تب سے کمیونٹی کو شامل کرنا حکومت کی اوّلین ترجیح رہی ہے۔ رپورٹ شائع ہونے کے بعد وزراء نے فوری طور پر متاثرہ whānau گھرانوں اور حملوں میں بچ جانے والے افراد سے ملاقات کی۔ پھر جنوری اور فروری 2021 میں وزراء نے مسلمانوں، دیگر عقیدوں اور نسلی کمیونٹیوں کے ساتھ 33 کمیونٹی hui /اجتماعات کی قیادت کی۔ کمیونٹیوں نے Aotearoa نیوزی لینڈ میں سماجی ہم آہنگی سے متعلق کئی مسائل پر آواز اٹھائی بشمول نسل پرستی اور امتیازی سلوک اور یہ کہ سماجی ہم آہنگی پر ایسے طویل مدّتی کام کی ضرورت ہے جو سماجی تبدیلی لانے کے لئے تمام کمیونٹیز کو متحد کر سکے۔ hui اجتماعات میں کمیونٹیز کی جانب سے فراہم کی جانے والی رائے کا خلاصہ یہاں سے پڑھا جا سکتا ہے۔

سماجی ہم آہنگی سے مراد یہ ہے کہ ہر شخص ہمارے سرکاری اداروں سے ایک تعلق رکھنے، ان کے معاملات میں شرکت کرنے اور ان پر اعتماد کرنے کے قابل ہو۔ رائل کمیشن نے تسلیم کیا ہے کہ اگرچہ اس شعبے میں بہت زیادہ حکومتی سرگرمی ہو رہی ہے لیکن کوئی ایسی بامقصد اور وسیع تر حکمت عملی اور ایکشن پلان موجود نہیں ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ حکومت کیا حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، کیا کام کیا جا رہا ہے اور کن شعبوں میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ اس کام میں کمیونٹیوں، سول سوسائٹی، مقامی حکومت اور نجی شعبے کی رائے شامل نہیں ہے۔

2019 کے وسط سے 2020 کے آخر تک حکومت نے کچھ کام کیا ہے جس میں ثبوت اکٹھے کرنا، ماضی کے کاموں کی فہرست بنانا اور ٹھوس نتائج کی نشاندہی شامل ہے۔ اب جبکہ حکومت سماجی ہم آہنگی کی سفارشات پر عمل درآمد کر رہی ہے تو ہم آپ سے سننا چاہتے ہیں۔ ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ ہمیں بتائیں کہ آپ کے لئے کیا اہم ہے۔ آپ کی رائے سے ہمیں اس بارے میں Aotearoa کا ایک منفرد نقطۂ نظر تیار کرنے میں مدد ملے گی کہ سماجی ہم آہنگی ہمارے لئے کیا معنی رکھتی ہے، مضبوط کمیونٹیوں کی تعمیرکے لئے ہمیں بحیثیت ایک قوم کیا اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے اور اس کے علاوہ ہمیں اپنے اہداف کے حصول اور پیش رفت پر نظر رکھنے کے لئے اسٹریٹجک فریم ورک کا ایک مسودّہ بنانے اور نگرانی اور تشخیص کے لئے ایک نظام بنانے میں مدد ملے گی۔

ہمیں اپنے بارے میں بتائیں

سماجی ترقی کی وزارت اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہے کہ مشاورت کے اس عمل میں Aotearoa میں موجود متنوع گروہ بامعنی طور پر شامل ہوں۔ ان معلومات سے ہمیں لوگوں کی شمولیت کے سلسلے میں اپنے طریقوں کی وسعت اور تنوع کو بہتر انداز میں سمجھنے میں مدد ملے گی تاکہ ہم ایسے تمام لوگوں اور کمیونٹیوں تک اپنی پہنچ کو یقینی بنا سکیں جو اس کام میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

جنس(براہ مہربانی بتائیں)

عمر

☐ 18 سے کم

☐ 19 سے 39 کے درمیان

☐ 40 سے 64 کے درمیان

☐ 65 سے زائد

نسل(آپ ایک سے زائد کا انتخاب کر سکتے ہیں)

☐ یورپین

☐ Māori

☐ پیسفک افراد

☐ ایشیائی

☐ مشرق وسطی

☐ لاطینی امریکی

☐ افریقی

براہ مہربانی دیگر نسلوں کے بارے میں بتائیں

خطہ

☐ نارتھ لینڈ

☐ آکلینڈ

☐ Waikato

☐ Taranaki, King Country, Whanganui

☐ بے آف پلینٹی

☐ سنٹرل

☐ ایسٹ کوسٹ

☐ ویلنگٹن

☐ نیلسن، مارلبورو اور ویسٹ کوسٹ

☐ کینٹربری

☐ ساؤدرن (Southern)

ہم آپ سے کیا جاننا چاہتے ہیں

عوام کو شامل کرنے کا مقصد اس بات کو سمجھنا ہے کہ آپ کے لئے کیا اہم ہے اور آپ Aotearoa نیوزی لینڈ کو سماجی طور پر زیادہ ہم آہنگ بنانے کے لئے کیا تبدیلیاں دیکھنا چاہیں گے۔ آپ کی رائے سے حکومت کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ ہمیں اپنی کوششیں کہاں مرکوز کرنے کی ضرورت ہے اور ہمیں کون سے اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

ہم چار اہم شعبوں کے بارے میں سوالات پوچھ رہے ہیں:

1. آپ کے لئے سماجی ہم آہنگی کے کیا معنی ہیں اور سماجی ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے بعد Aotearoa نیوزی لینڈ کیسا نظر آئے گا؟
2. ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ ہم پیش رفت کر رہے ہیں؟ کامیابی کیسی نظر آتی ہے؟
3. ہم نے سماجی ہم آہنگی کو مستحکم کرنے کے طریقوں کے بارے میں تحقیق کا جائزہ لیا ہے - اس کا خلاصہ سماجی ہم آہنگی کی تعمیر کے چھ طریقوں کے طور پر کیا گیا ہے۔ ہم یہ جاننے کے خواہاں ہیں کہ کیا یہ چھ طریقے آپ کو صحیح لگتے ہیں اور آیا اس سلسلے میں کچھ اور چیزیں کار آمد ہو سکتی ہیں۔
4. بہتر سماجی ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے حکومت کو کیا اقدامات کرنے چاہئیں یا کن اقدامات کی حمایت کرنی چاہئے، نیز اس کام میں کون شامل ہوسکتا ہے؟

1. سماجی ہم آہنگی کے نتائج - آپ کے لئے کیا اہم ہے؟

حکومت نے RCOI رپورٹ میں بیان کردہ سماجی ہم آہنگی کی تعریف کو استعمال کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اس تعریف کو پوفیسر Paul Spoonley, Robin Peace, Andrew Butcher اور Damian O'Neill نے ترتیب دیا ہے۔ وہ سماجی طور پر ہم آہنگ معاشرے کو ایک ایسے معاشرے کے طور پر بیان کرتے ہیں جس میں ہر شخص کو درج ذیل کا احساس ہوتا ہے:

- **تعلق** - کمیونٹی کا حصہ ہونے، دوسروں پر اعتماد اور قانون اور انسانی حقوق کا احترام کرنے کا احساس
- **شمولیت** – کام، آمدنی، تعلیم، صحت اور رہائش کے سلسلے میں مساوی مواقع اور نتائج
- **شرکت** – سماجی اور کمیونٹی سرگرمیوں اور سیاسی اور شہری زندگی میں شمولیت
- **پہچان**- تنوّع کی قدر اور اختلافات کا احترام
- **قانونیت**– سرکاری اداروں پر اعتماد۔

Māori افراد کے لئے (بطور Māori) سماجی ہم آہنگی شناخت اور تعلق کا ایک اجتماعی احساس ہے جس کو وسیع تر معاشرہ قابل احترام سمجھتا ہو۔ Manaakitanga، دوسروں کے لئے احترام، سخاوت اور دیکھ بھال ظاہر کرنے کا عمل، سماجی ہم آہنگی کے لئے کئے جانے والے کام کا دل ہیں۔

Aotearoa نیوزی لینڈ بہت سے لوگوں کے احساس سے کہیں زیادہ متنوع ہے اور یہ وقت کے ساتھ ساتھ زیادہ متنوّع ہوتا جارہا ہے۔ اس تنوّع میں عمروں، نسلوں، ثقافتوں، علاقوں، شہریت کی حیثیت، اقدار اور عقائد، عمر، معذوریوں، خاندانوں کی ساخت، جنسی شناختوں اور ان کے اظہار اور جنسی رجحانات کا تنوّع شامل ہے۔

سماجی ہم آہنگی سے مراد یکسانیت نہیں ہے۔ یہ وہاں پائی جاتی ہے جہاں لوگ خود کو معاشرے کا حصہ محسوس کرتے ہوں، خاندانی اور ذاتی تعلقات مضبوط ہوں، اختلافات کا احترام کیا جاتا ہو، مواقع تک منصفانہ رسائی ہو اور لوگ محسوس کرتے ہوں کہ وہ محفوظ ہیں اور انہیں دوسروں کی حمایت حاصل ہے۔

سماجی ہم آہنگی ایک مقصد کے بجائے ایک خیال ہے اور اسے مسلسل پروان چڑھانے اور بڑھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم نے کرائسٹ چرچ مساجد پر حملے کے بعد اور حال ہی میں COVID-19 وبا کے دوران، جب ملک ایک مشترکہ چیلنج کے لئے متحد ہوا تھا، کمیونٹیوں کو ایک دوسرے کی مدد اور دیکھ بھال کے لئے اکٹھے ہوتے دیکھا ہے۔

ہمیں سماجی ہم آہنگی کے بارے میں اپنے خیالات بتائیں

- سماجی ہم آہنگی کے حصول کی خاطر آپ کے لئے کیا اہم ہے؟ کیا سماجی ہم آہنگی کی تعریف آپ کو درست لگتی ہے؟
- اگر ایسا ہے، تو ہمیں مزید بتائیں کہ ہر نتیجے (تعلق، شمولیت، شرکت، پہچان، قانون) کا آپ کے لئے کیا مطلب ہے اور یہ نتائج حاصل ہو جانے کی صورت میں Aotearoa نیوزی لینڈ کیسا نظر آئے گا۔
- اگر نہیں، تو ہمیں وجہ بتائیں اور یہ بتائیں کہ آپ اس تعریف میں کیا تبدیلی کرنا چاہیں گے۔

ہمیں سماجی ہم آہنگی کے بارے میں اپنے خیالات بتائیں

2. ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ ہم پیش رفت کر رہے ہیں؟

RCOI نے سفارش کی ہے کہ حکومت سماجی ہم آہنگی کے لئے اقدامات اور سنگ میل تیار کرے۔ یہ بتایا گیا ہے کہ جس معاشرے میں تنوّع تیزی سے وقوع پذیر ہو رہا ہو اس معاشرے میں سماجی ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے سرکاری اداروں کو یہ جاننے کے لئے صحیح اعداد و شمار اکٹھے کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ آیا ان کی پالیسیاں اور پروگرام حسب توقع کام کر رہے ہیں۔

ہم جاننا چاہیں گے کہ کمیونٹیاں کیا تبدیلیاں دیکھنا چاہیں گی، تاکہ ہم یہ فیصلہ کرتے ہوئے ان پر غور کر سکیں کہ حکومت کے لئے کون سی تبدیلیوں ماپنا اہم ہے۔

ہمیں ان تبدیلیوں کے بارے میں اپنے خیالات بتائیں جو ہم پیشرفت کرنے کی صورت میں دیکھیں گے

- کن تبدیلیوں سے ہمیں معلوم ہو سکتا ہے کہ Aotearoa نیوزی لینڈ سماجی طور پرایک زیادہ ہم آہنگ معاشرہ بن رہا ہے؟
- کامیابی کیسی نظر آئے گی؟

ہمیں ان تبدیلیوں کے بارے میں اپنے خیالات بتائیں جو
ہماری پیشرفت کرنے کی صورت میں آپ دیکھیں گے

3. سماجی ہم آہنگی پیدا کرنے کے بارے میں شواہد کیا کہتے ہیں

حکومت نے اس بارے میں تحقیق کا جائزہ لیا ہے کہ سماجی ہم آہنگی کی تعمیر کے لئے کیا چیزیں کام کرتی ہیں۔ تحقیق کی مدد سے ہم نے Aotearoa نیوزی لینڈ کو سماجی طور پر زیادہ ہم آہنگ بنانے میں مدد کے چھے اہم طریقوں کے شواہد کی نشاندہی کی ہے۔ ان کا خلاصہ یہ ہے:

1. مشترکہ اقدار اور شمولیت کے سماجی معیاروں کو فروغ دینا۔
2. لوگوں کے درمیان مثبت معاملات کی حوصلہ افزائی کرنا اور اس سلسلے میں سہولت مہیا کرنا۔
3. شمولیت کو نقصان پہنچانے والے عناصر سے نمٹنا، بشمول تعصب، امتیازی سلوک اور دیگر نقصان دہ رویّے۔
4. لوگوں کو شرکت کرنے کے لئے علم اور مہارتیں حاصل کرنے میں مدد دینا۔
5. لوگوں کو اپنی بات کہنے اور انہیں اس بات کا احساس دلانے میں مدد دینا کہ ان کی بات سنی جاتی ہے۔
6. مدد اور وسائل فراہم کرکے لوگوں میں عدم مساوات کو کم کرنا اور ان کے لئے مواقع کو بہتر بنانا۔

سماجی ہم آہنگی پیدا کرنے کے عمل کے بارے میں سماجی ترقی کی وزارت کی جانب سے نیوزی لینڈ اور بین الاقوامی شواہد کا جائزہ MSD ویب سائٹ سے مل سکتا ہے۔
MSD کی جانب سے سماجی شمولیت کے شواہد کے تیز جائزے کے متعلق پڑھیں۔

ہمیں اس بارے میں اپنے خیالات بتائیں کہ سماجی ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے لئے کیا چیزیں کام آتی ہیں

- کیا چھے طریقے آپ کو صحیح لگتے ہیں؟
- چھے طریقوں میں سے کون سا طریقہ آپ کے لئے سب سے اہم ہے؟ کیوں؟
- سماجی ہم آہنگی کی تعمیر کے لئے اور کیا اہم ہے؟

ہمیں اس بارے میں اپنے خیالات بتائیں کہ سماجی ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے لئے کیا چیزیں کام آتی ہیں

4. سماجی ہم آہنگی کو مستحکم کرنے کے لئے اقدامات اٹھانا

15 مارچ کو ہونے والے دہشت گرد حملوں کے بعد حکومت کی ابتدائی توجہ متاثرین، ان کے اہل خانہ اور مسلم کمیونٹی کی فوری ضروریات پوری کرنے، سلامتی کے خدشات دور کرنے اور مستقبل میں ایسے واقعات کے امکانات کو کم کرنے کے لئے اسلحے کے قوانین میں فوری تبدیلیاں کرنے پر مرکوز تھی۔

فوری ردّعمل کے اطلاق کے بعد حکومت کو مختلف کمیونٹیوں کی طرف سے سماجی ہم آہنگی کے لئے معاونت میں اپنے کردار کا جائزہ لینے کے لئے کہا گیا۔ وزیر اعظم نے Department of the Prime Minister and Cabinet سے کہا کہ وہ سماجی شمولیت سے متعلق شواہد کا جائزہ لینے، اس بارے میں ساری حکومت میں جاری کام کی نشاندہی کرنے اور سماجی شمولیت کو مستحکم کرنے کے لئے ممکنہ اقدامات کے بارے میں کچھ ابتدائی مشورے فراہم کرنے کے لئے سماجی ترقی کی وزارت اور دیگر اداروں کے ساتھ مل کر کام کی قیادت کرے۔

ستمبر 2019 میں کابینہ نے درج ذیل مقاصد سے سماجی شمولیت کو بہتر بنانے کے لئے شواہد پر مبنی کچھ اقدامات پر اتفاق کیا:

- اپنی کمیونٹیز میں امتیازی سلوک کو کم کرنا
- سماجی شمولیت کے سلسلے میں حکومت اور پبلک سروس کی جانب سے قیادت کا مظاہرہ کرنا
- کمیونٹی کی سطح پر ایسی سرگرمیوں کی حمایت کرنا جو شمولیت پر مبنی ایک قومی تشخّص کو فروغ دیتی ہیں
- کام کے ترجیحی پروگراموں میں مساوات اور سماجی شمولیت پر اپنی توجہ کو مضبوط کرنا۔

جون 2020 میں کابینہ نے اضافی اقدامات پر اتفاق کیا۔ سماجی ہم آہنگی کو مستحکم کرنے کے لئے کابینہ نے جس قسم کے کام پر پیش رفت جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے اس کی مثالوں میں یہ شامل ہیں:

- سرکاری شعبے میں قیادت والے کرداروں میں تنوّع بڑھانے کے ساتھ ساتھ فرنٹ لائن عہدوں پر کام کرنے والے عملے کے تنوّع میں اضافے کے لئے کام جاری رکھنا
- کمیونٹی کی زیرقیادت ایسے ابتدائی اقدامات میں معاونت دینا جو سب کی شمولیت کی حامل قومی شناخت کو فروغ دیتے ہیں، جیسے Huarahi Hou; Pathway to Treaty-based Multicultural Communities
- اسکولوں میں بدمعاشی (bullying) کرنے کی روک تھام کے پروگراموں میں توسیع کرنا
- اساتذہ کے لئے کھیل پر مبنی پروگراموں اور آلات تک رسائی فراہم کرکے چھوٹے بچوں کو سماجی اور جذباتی مہارتیں پیدا کرنے میں مدد دینا۔ سماجی اور جذباتی مہارتیں، بشمول خود ضابطگی، ہمدردی اور نقطۂ نظر جاننے، چھوٹے بچوں کو اپنے سے مختلف بچوں کو سمجھنے، ان سے بات چیت کرنے اور ان سے تعلق رکھنے میں مدد فراہم کرتی ہیں، جس سے ایک زیادہ ہم آہنگ معاشرے کی تشکیل میں مدد ملتی ہے
- 'نسل پرستی کو کچھ نہ دیں' کی مہم کو وسعت دینا
- کمیونٹی کی شمولیت اور خاندانی معاونت کو بہتر بنانے سمیت پناہ گزینوں کی معاونت کے پیکجز کو مضبوط بنانا اور انہیں وسعت دینا

- یہ دریافت کرنا کہ مختلف گروہوں کے درمیان نچلی سطح پرکھیلوں، رضاکارانہ خدمات، اسکولوں، تخلیقی شعبے اور بین المذاہب شعبوں میں مثبت رابطوں کو آسان بنانے کے لئے کیا کیا جاسکتا ہے
- اسکولوں اور کمیونٹیوں کے ساتھ شراکت کر کے تمام اسکولوں اور kura میں Aotearoa نیوزی لینڈ کی تاریخ کو نصاب کے حصے کے طور پر پڑھائے جانے کی تیاری کرنا
- موجودہ ایکویٹی پروگراموں میں سماجی ہم آہنگی کو مستحکم کرنے کے مواقع پیدا کرنا - جیسے ویلفیئر اوورہال، پبلک ہاؤسنگ، Oranga Tamariki، صحت اور معذوری کے نظام کا جائزہ اور ایجوکیشن سسٹم ورک پروگرام۔

ستمبر 2019 اور جون 2020 میں کابینہ نے جس اضافی کام پر اتفاق کیا تھا اس کے مکمل خلاصے کا لنک یہ ہے۔ براہ مہربانی نوٹ کریں کہ اس میں سماجی ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے لئے حکومت اور کمیونٹیوں میں جاری تمام کام (جیسے Inclusive Aotearoa Collective کا کام) شامل نہیں ہے۔

ہم پہلے سے جاری کام کو مزید آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ جہاں ممکن ہوا، ہم ایسے اقدامات اٹھائیں گے جنہیں شواہد پر مبنی معلومات کی روشنی میں سماجی ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے لئے مناسب سمجھا گیا۔ ہم ابتدا میں حکومتی اقدامات پر توجہ مرکوز کریں گے بشمول یہ کہ حکومت کمیونٹیوں، کاروباری اداروں اور مقامی حکومت کے رہنماؤں کو اپنی کمیونٹیوں میں سماجی ہم آہنگی کو مستحکم کرنے کے لئے ان کی کیا مدد کر سکتی ہے اور انہیں کیسے اس قابل بنا سکتی ہے۔

ہمیں اس بارے میں اپنے خیالات بتائیں کہ حکومت کو اپنی کوششیں کہاں مرکوز کرنی چاہئیں

- جاری اقدامات کی اقسام کو دیکھتے ہوئے، آپ کے خیال میں کونسے اقدامات جاری رکھنا ترقی کے لئے اہم ہیں؟
- کیا کوئی اور ایسا کام ہے جو حکومت نہیں کر رہی جبکہ آپ کے خیال میں سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کے لئے اس کام کو زیادہ ترجیح دی جانی چاہئے؟
- ان اقدامات میں کون حصہ دار بن سکتا ہے؟ (مثال کے طور پر حکومت، مقامی حکومت، این جی اوز، Iwi/hapū، نجی شعبہ، کمیونٹیاں)

ہمیں اس بارے میں اپنے خیالات بتائیں کہ حکومت کو
اپنی کوششیں کہاں مرکوز کرنی چاہئیں